# نقد و نظر



ادارہ

## فہم رمضان کورس

مفتی منیر احمد۔ صفحات: ۱۶۲۔ قیمت: درج نہیں۔ ملنے کا پتہ: دارالکتب متصل جامع مسجد الفلاح، بلاک: ایچ، شمالی ناظم آباد کراچی۔

زیرتبصرہ کتاب ''فہم رمضان کورس'' میں پانچ مضامین: استقبال رمضان، حقوقِ رمضان، اعمالِ رمضان، مسائل رمضان اور عید پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے اور ہر بات کو مدلل بیان کیا گیا ہے۔ ہر مضمون کے آخر میں مشق کے عنوان سے سوال و جواب کے لیے عبارت لکھی گئی ہے، جس کے حل کرنے سے ہی پڑھی گئی عبارت اور مطالعہ کے صحیح یا غلط ہونے کا اندازہ ہوجاتا ہے۔ ائمہ وخطباً اس کتاب سے کچھ نہ کچھ مسجد میں پڑھ کر سنا دیا کریں تو رمضان کے متعلق مسائل وفضائل کا ایک معتد بہ ذخیرہ اپنے مقتدیوں اور نمازیوں کو پہنچا سکتے ہیں، جس سے سامعین کو ان شاء اللہ بہت فائدہ ہونے کا یقین ہے۔ کتاب کا کاغذ اس کتاب کے شایانِ شان نہیں۔ حوالہ جات میں بھی محض کتاب کا نام لکھا گیا ہے، جلد نمبر اور صفحہ نمبر لکھنے کا تکلف نہیں فرمایا گیا۔ امید ہے کہ اگلے ایڈیشن میں اس کمی کو پورا کردیا جائے گا۔

## الشرح الثمیری علی المختصر القدوری

حضرت مولانا ثمیر الدین قاسمی دامت برکاتہم۔ صفحات جلد اول: ۴۸۸، جلد دوم: ۴۵۲، جلد سوم: ۴۴۲، جلد چہارم: ۴۷۶۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: ختم نبوت اکیڈمی، ۳۸۷ کھتیانی روڈ فورسٹ گیٹ لندن۔ پاکستان میں ملنے کا پتہ: اسلامی کتب خانہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کا اولادِ آدم پر بڑا فضل وکرم اور احسان ہے کہ ان کی ہدایت وراہنمائی کے لیے قرآن کریم جیسی لاریب کتاب اتاری، حضور اکرم ﷺ جیسی ذات کو ہادی وراہنما بنا کر تمام انبیاء کے آخر میں مبعوث فرمایا، پھر آپ ﷺ کی امت میں سے ایسے رجال اور افراد کو منتخب کیا گیا کہ جنہوں نے قرآن کریم اور حدیث نبوی کی مختلف انواع اور مختلف جہات سے خدمت کی۔ بعض

نے الفاظ قرآن کے اعتبار سے خدمت کی، بعض نے کتاب کے معانی کے اعتبار سے خدمت کی اور بعض نے حدیث کے الفاظ، بعض نے حدیث کی سند اور بعض نے قرآن وسنت سے مسائل کا استنباط واستخراج کر کے امت کے سامنے فقہ کی صورت میں پیش کر دیا اور یہی فقہاء ہی ہیں جنہوں نے قرآن وحدیث کو صحیح معنوں میں سمجھا ہے، جیسا کہ امام ترمذی رحمہ اللہ نے ''سنن الترمذی ، أبواب الجنائز، باب في غسل الميت '' میں حدیث نقل کرنے کے بعد فقہی مذاہب کی روشنی میں حدیث کی توجیہ بیان کرتے ہوئے لکھا کہ: ''وکذٰلک الفقهاء وهم أعلم بمعاني الحديث ''۔ (سنن ترمذی، ج:۱،ص:۱۹۳، ط: قدیمی کتب خانہ کراچی)...... کہ ''فقہاء نے اسی طرح کہا ہے اور وہ حدیث کے معانی کو خوب جانتے ہیں''۔ اسی لیے کہا گیا ہے کہ قرآن وسنت کی جتنی خدمت فقہاء نے کی ہے، وہ کسی اور کے حصہ میں نہیں آئی۔ علم فقہ کے سرخیل اور قائد امام ابوحنیفہؒ ہیں، جن کی طرف فقہ حنفی منسوب ہے۔ مدارس کے نصاب میں فقہ حنفی کی ابتدائی کتاب ''مختصر القدوری'' شامل ہے، جس کی تشریح، توضیح اور تسہیل کے لیے بہت ساری کتب اپنا آپ منوا چکی ہیں۔ یہ زیرتبصرہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے، جس میں درج ذیل خصوصیات کے ساتھ اس کتاب کو مرتب کیا گیا ہے:

۱:...... ہر مسئلہ کو الگ الگ لکھا گیا ہے اور اس پر نمبر ڈال دیا گیا ہے، تاکہ مسئلہ سمجھنے اور نکالنے میں آسانی ہو۔ ۲:...... ہر مسئلہ کا بامحاورہ ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔ ۳:...... ہر مسئلہ کی وجہ یعنی دلیل عقلی اور دلیل نقلی پیش کی گئی ہے۔ ۴:...... ہر مسئلہ کے تحت احادیث کا ذخیرہ پیش کیا گیا ہے، تاکہ ہر ہر مسئلہ کو احادیث سے نکالنے میں آسانی ہو۔ ۵:...... کونسا مسئلہ کس اصول پر فٹ ہوتا ہے؟ وہ اصول بیان کیا گیا ہے۔ ۶:...... لغت کے تحت مشکل الفاظ کی تحقیق پیش کی گئی ہے۔ ۷:...... فائدہ کے تحت ائمہ کرامؒ کا اختلاف مختصر انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ ۸:...... تشریح کے تحت پیچیدہ مسئلہ کو سہل انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ ۹:...... دلیل وغیرہ کو بہت طول نہیں دیا گیا ہے، تاکہ طلباً تنگ نہ آجائیں۔ ۱۰:...... زبان سلیس اور آسان استعمال کی گئی ہے۔ ۱۱:...... دلیل اور اصول وغیرہ ہدایہ اور صحاح ستہ جیسی اہم کتابوں سے لیے گئے ہیں۔ ۱۲:...... وراثت کے مسئلے کو کیلکو لیٹر کی مدد سے نئے انداز میں سیٹ کیا ہے، جس سے پورا مناسخہ دومنٹ میں حل ہوجاتا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ جزائے خیر دے ختم نبوت اکیڈمی کے کارپردازان خصوصاً مولانا سہیل باوا صاحب کو، جن کے اہتمام سے یہ کتاب اپنے شایانِ شان زیورطبع سے آراستہ ہوکر علمی حلقوں میں اپنی جگہ اور اپنا مقام بنا چکی ہے۔ مناسب ہوتا اگر اس کتاب کی کمپوزنگ، جلد بندی اور کاغذ میں تھوڑی اور محنت کی جاتی۔ اسی طرح کتاب کے اندر حوالہ جات کو نستعلیق کی بجائے نسخ میں ہی لکھا جاتا تو پڑھنے میں اور آسانی ہوجاتی۔ بہرحال کتاب معنوی اعتبار سے خوب سے خوب تر ہے۔